رواداری وسیع القلبی اور الفت و محبت سے معمور وطن

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ خَاتَمُ الْمُرْسَلِينَ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ وَبَارَكَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَالتَّابِعِينَ.

أَمَّا بَعْدُ: فَأُوصِيكُمْ عِبَادَ اللَّهِ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ:(**يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ**)(١).

میرے مؤمن بھائیو اور عزیز دوستو! رب کریم جَلَّ جَلَالُهُ کا فرمان عالیشان ہے :(**يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَاكُمْ مِنْ ذَكَرٍ وَأُنْثَى وَجَعَلْنَاكُمْ شُعُوبًا وَقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا**)(٢) اے لوگو! ہم نے تمکو ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا اور تمکو مختلف قومیں اور مختلف خاندان بنایا تاکہ ایک دوسرے کی شناخت کر سکو، الغرض لوگوں کی باہمی معرفت و محبت اللہ جَلَّ جَلَالُهُ کو بے انتہا محبوب ہے اسلام میں میل جول اور رواداری کی بہت زیادہ اہمیت ہے یہ ایک دینی مقصد اخلاقی فضیلت اور اجتماعی ضرورت ہے اس کی بدولت آدمی سکون کی زندگی گذارتا ہے اپنے وطن کے تئیں اپنی امانت ادا کرتا ہے اس کے امن اور اس کی

پائیداری کی حفاظت کرتا ہے اور ظاہر وباطن میں یہ دعا کرتا رہتا ہے: (رَبِّ اجْعَلْ هَذَا الْبَلَدَ آمِنًا)(٣) اے میرے رب! اس شہر کو امن وامان والا بنا دے کسی شخص کے وطن کا مامون ومحفوظ ہونا اس کیلئے انتہائی قیمتی دولت ہے اسی طرح کسی پُرامن اور سخی ملک میں رہنے اور کمانے کا موقع ملنا بڑی خوش نصیبی کی بات ہے یقیناً متحدہ عرب امارات کی یہی شان ہے لہٰذا اس فیاض ملک کی سلامتی اور استحکام کی حفاظت ہر شخص پر لازم ہے خواہ وہ اس ملک کا شہری ہو یا یہاں پر مقیم ہو پس ہر ایک کیلئے ضروری ہے کہ یہاں کے نظام اور قوانین پر عمل کرے یہاں کے اصول اور عادات کا احترام کرے یہاں کے عمدہ اخلاق اور پاکیزہ کردار کی پاسداری کرے یہاں کی روایات اور خصوصیات کا لحاظ کرے اور اس ملک کے احسان اور اس کی بھلائی کا بدلہ وفاداری اور بھلائی سے دے نبی کریم صاحبِ خُلقِ عظیم ﷺ کا فرمان ہے: «كَمَثَلِ النَّحْلَةِ، أَكَلَتْ طَيِّبًا، وَوَضَعَتْ طَيِّبًا، وَوَقَعَتْ فَلَمْ تَكْسِرْ وَلَمْ تُفْسِدْ»(٤)، (مومن کی مثال) شہد کی مکھی کی سی ہے، جو پاکیزہ چیز (پھلوں کا رس) چوستی ہے

پھر پاکیزہ چیز (شہد) نکالتی ہے، اور وہ جس ٹہنی پر بھی بیٹھتی ہے نہ تو اُسے توڑتی ہے اور نہ ہی اسے خراب کرتی ہے

امارات سے محبت کرنے والو! امارات کے بانی شیخ رحمۃ اللہ علیہ زاید کا ملفوظ ہے (آدمی کو وطن کی مصلحت دنیا کی ہر مصلحت پر مقدم رکھنی چاہیے) جب ملک میں عدل وانصاف اور امن وامان ہوتا ہے تو دین پر چلنے کی آزادی ہوتی ہے اور دنیاوی منفعت بھی حاصل کرنے کا بھرپور موقع رہتا ہے نبی کریم ﷺ نے دین ودنیا کی بھلائی کی یوں دعا فرمائی ہے: «اللَّهُمَّ أَصْلِحْ لِي دِينِي الَّذِي هُوَ عِصْمَةُ أَمْرِي، وَأَصْلِحْ لِي دُنْيَايَ الَّتِي فِيهَا مَعَاشِي»(٥). یا اللہ! میرے لیے میرے دین کو درست فرمادے جو میرے ہر کام کی پاکیزگی اور تحفظ کا ذریعہ ہے اور میرے لئے میری دنیا کو درست فرمادے جس میں میرا گذر بسر ہے ایک امانت دار مؤمن اپنے وطن کا نام بلند رکھنے کی کوشش کرتا ہے اسکی نیک نامی کا خواہش مند رہتا ہے اور زبانِ حال سے یوں کہتا ہے

وَطَنَ التَّعَايُشِ دُمْتَ طَوْدًا شَامِخًا **فِي ظِلِّ حِكْمَةِ قَادَةٍ وَقِيَادَةِ
وَطَنَ التَّعَايُشِ دُمْتَ خَيْرًا لِلْوَرَى**وَيَدًا بِفَيْضِ عَطَائِهَا قَدْ مُدَّتِ
يَا رَبِّ فَاحْفَظْ وَارْعَ صَرْحًا قَدْ غَدَا**مَهْوَى الْوَرَى بِمَحَبَّةٍ وَأُخُوَّةِ

اے رواداری اورالفت والے وطن !مدبر قیادت اور قائدین کے سائے میں تیری شان وشوکت ہمیشہ قائم رہے

اے رواداری والے وطن !تومخلوق کیلئے سدا خیر کا ذریعہ رہے اور تیرا ہاتھ ہمیشہ عطاء وکرم عام کرتا رہے

اے میرے رب !اس ملک اور قلعے کی حفاظت فرما جو پوری مخلوق کیلئے الفت و محبت کا مرکز بن چکا ہے

امارات کے صدر شیخ محمد بن زاید فرِماتے ہیں (اس ملک کی نیک نامی کے بارے میں ہم میں سے ہر ایک سے پوچھ گچھ ہوگی کیونکہ ہر ایک اس کی اچھی شہرت کو عام کرنے کا ذمّہ دار ہے) اس ملک سے وفاداری ہماری امانت داری اور مُعاہَدے کی پاسداری کا تقاضا ہے باری تعالیٰ جَلّ جَلالُہٗ نے مُعاہَدے کی پاسداری کرنے والوں کی تعریف کی ہے:(أُولَئِكَ الَّذِينَ صَدَقُوا وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ)(٦)یہی لوگ ہیں جو سچے ہیں اور یہی لوگ متقی ہیں، یااللہ !ہم سب کو امارات کے ساتھ وفاداری کی اوراس کے تمام قوانین پر عمل کی توفیق عطا فرما (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ)(٧). أَقُولُ قَوْلِي هَذَا وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ.

الْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ وَحْدَهُ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى مَنْ لَا نَبِيَّ بَعْدَهُ.

میرے نمازی بھائیو! نبی کریم ﷺ نے جب اپنے چند اصحاب کو حبشہ کی طرف بھیجا اور وہاں انہوں نے اقامت اختیار کی تو یہ حضرات وہاں اپنے ملک کے بہترین نمائندے بن کر رہے کسی پر بوجھ بننے کے بجائے محنت و مشقت کی رواداری اور میل جول کے ساتھ زندگی گذاری اور ایک مثالی کردار ادا کیا پس جو لوگ بھی امارات مقیم ہیں اُنہیں اس کا احساس رہنا چاہیے کہ اس ملک نے اُنکو محبت کے ساتھ اپنے پہلو میں جگہ دی ہے اور ان کے ساتھ عزت و احترام کا معاملہ کیا ہے لہٰذا یہاں مقیم افراد کو مہاجرین حبشہ کی پیروی کرنی چاہیے اور انہیں کے نقشِ قدم پر چلنا چاہیے پس ہم میں سے ہر ایک پر لازم ہے کہ وہ یہاں کے قوانین کا احترام کرے یہاں فتنہ و فساد کو ہوا نہ دے نہ انتشار پھیلائے اور نہ کسی کو نفرت اور فرقہ واریت پر ابھارے کیونکہ یہ ساری مذموم حرکتیں غلط ہیں یہ امانت میں خیانت اور کھلی عہد شکنی ہے باری تعالیٰ نے اس سے منع کیا ہے: (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَخُونُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ وَتَخُونُوا أَمَانَاتِكُمْ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ)(۸). اے ایمان والو! اللہ اور رسول سے بے وفائی نہ کرنا اور

نہ جانتے بوجھتے اپنی امانتوں میں خیانت کے مرتکب ہونا، بفضل خدا امارات کی حکومت یہاں کے باشندے اور یہاں رہنے والے اس ملک کی مٹی سے محبت کرتے ہیں اس سے انتساب پر فخر کرتے ہیں اس کی عزت وناموس کی حفاظت کرتے ہیں اور اس کا مکمل دفاع کرتے ہیں اور ہر ایک کو اچھی طرح جان لینا چاہیے کہ یہاں کے حفاظتی ادارے قوانین اور یہاں کا مضبوط نظام ہر فسادی پر نگاہ رکھتا ہے اور ہر تخریب کار کی تاک میں رہتا ہے اس کے مجرمانہ افعال کو نوٹ کرتا رہتا ہے اور اس کی غلط حرکتوں پر اسے سزائیں دیتا ہے لہٰذا بہت محتاط رہنے کی ضرورت ہے ** *

هَذَا وَصَلِّ اللَّهُمَّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ. اللَّهُمَّ اجْعَلْنَا مُتَحَابِّينَ مُتَآلِفِينَ، وَخَلْفَ قِيَادَتِنَا مُتَّحِدِينَ، وَعَلَى سَلَامَةِ الْوَطَنِ حَرِيصِينَ.

اللَّهُمَّ أَدِمْ عَلَى دَوْلَةِ الْإِمَارَاتِ الْأَمَانَ وَالِاسْتِقْرَارَ، وَالرُّقِيَّ وَالِازْدِهَارَ، وَتَفَضَّلْ بِمَزِيدٍ مِنَ التَّوْفِيقِ وَالسَّدَادِ وَالِاطْمِئْنَانِ، عَلَى بِلَادِنَا وَجِيرَانِنَا وَجَمِيعِ الْبُلْدَانِ، وَعُمَّ الْعَالَمَ بِالرَّحْمَةِ وَالسَّلَامِ.

اللَّهُمَّ وَفِّقْ رَئِيسَ الدَّوْلَةِ الشَّيْخ مُحَمَّد بن زَايد، وَنُوَّابَهُ وَإِخْوَانَهُ حُكَّامَ الْإِمَارَاتِ، وَوَلِيَّ عَهْدِهِ الْأَمِينَ؛ لِمَا تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ.

اللَّهُمَّ ارْحَمِ الشَّيخ زَايد، وَالشّيخ رَاشِد، وَالْقَادَةَ الْمُؤَسِّسِينَ، الَّذِينَ أَرْسَوْا عَهْدَ الِاتِّحَادِ، وَشَيَّدُوا صَرْحَهُ، وَرَسَّخُوا أَرْكَانَهُ، وَاشْمَلْ بِرَحْمَتِكَ الشّيخ مَكْتُوم، وَالشّيخ خَلِيفَة بن زايد، وَأَدْخِلْهُمْ بِفَضْلِكَ فَسِيحَ جَنَّاتِكَ، وَأَفِضْ عَلَى شُهَدَاءِ الْوَطَنِ مِنْ رَحْمَتِكَ وَغُفْرَانِكَ.

اللَّهُمَّ ارْحَمِ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ، وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ: الْأَحْيَاءَ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ.

عِبَادَ اللَّهِ: اذْكُرُوا اللَّهَ الْعَظِيمَ الْجَلِيلَ يَذْكُرْكُمْ، وَاشْكُرُوهُ عَلَى نِعَمِهِ يَزِدْكُمْ. وَأَقِمِ الصَّلَاةَ.

---

(١) النساء: ١.
(٢) الحجرات: ١٣.
(٣) إبراهيم: ٣٥.
(٤) أحمد: ٦٨٧٢.
(٥) مسلم: ٢٧٢٠.
(٦) البقرة: ١٧٧.
(٧) النساء: ٥٩.
(٨) الأنفال: ٢٧.